Pamphlet

فیضانِ جشنِ ولادت

(Urdu)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

فیضانِ جشنِ ولادت

❀☜ **ایامُ اللہ کو یاد رکھنے کا حکم** قرآنِ کریم میں ہے (پ۱۳، ابراھیم:۵ ماخوذا) اور **ایامُ اللہ** میں سے سب سے مُقدّس "نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا یومِ میلاد" ہے کیوں کہ تمام ایام اسی مبارک دن کے سبب بابرکت ہوئے۔ ❀☜ **قرآنِ کریم ہمیں رحمتِ الٰہی پر خوشی منانے کا حکم دیتا ہے۔** (پ۱۱، یونس:۵۸) اور قرآنِ کریم ہی نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو تمام عالَم کے لیے رحمتِ الٰہی بتاتا ہے۔ (پ۱۷، الانبیاء:۱۰۷) معلوم ہوا کہ جشنِ ولادت کی خوشی منانا دراصل حکمِ قرآنی پر عمل ہے۔ (اذاقۃ الاثام لمانعی عمل المولد والقیام، ص۹۲) ❀☜ **ہمارے پیارے آقا مکّی مدنی مصطفٰے** صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم **پیر شریف کو روزہ رکھ کر اپنا یومِ ولادت مناتے تھے** جیسا کہ حضرتِ سیِّدُنا ابُو قتادہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں: بارگاہِ رسالت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میں پیر کے روزے کے بارے میں دریافت کیا گیا تو ارشاد فرمایا: "اِسی دن میری وِلادت ہوئی اور اسی روز مجھ پر وَحی نازِل ہوئی۔" (مُسلم، کتاب الصیام، باب صیام ثلاثۃ الخ، ص۵۹۱، حدیث:۱۹۸) ❀☜ **جب ابولَہَب مر گیا** تو اُس کے بعض گھر والوں نے اُسے خواب میں بُرے حال میں دیکھا۔ پوچھا: کیا مِلا؟ بولا: تم سے جُدا ہو کر مجھے کوئی خیر نصیب نہ ہوئی۔ پھر اپنے انگوٹھے کے نیچے موجود سوراخ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہنے لگا: سوائے اس کے کہ اس میں سے مجھے پانی پلا دیا جاتا ہے کیونکہ میں نے ثُوَیبہ لَونڈی کو آزاد کیا تھا۔ (مصنف عبدالرزاق، کتاب الوصایا، الصدقۃ عن المیت، ۹/۹، حدیث: ۱۶۶۶۱، عمدۃ القاری، کتاب النکاح، باب وامھٰتکم الخ، ۱۴/۴۴، تحت الحدیث: ۵۱۰۱) اِس روایت کے تحت سیِّدُنا شیخ عبدالحق مُحدِّث دِہلوی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: اس واقِعہ میں میلاد شریف والوں کیلئے بڑی دلیل ہے جو تاجدارِ رِسالت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شبِ وِلادت میں خوشیاں مناتے اور مال خرچ کرتے ہیں، یعنی ابولَہَب جو کہ کافر تھا جب وہ تاجدارِ نُبُوَّت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ولادت کی خبر پا کر خوش ہونے اور اپنی لَونڈی (ثُوَیبہ) کو دودھ پلانے کی خاطِر آزاد کرنے پر بدلہ دیا گیا۔ تو اس مسلمان کا کیا حال ہو گا جو محبّت اور خوشی سے بھرا ہوا ہے اور مال خرچ کر رہا ہے۔ لیکن یہ ضَروری ہے کہ محفلِ میلاد شریف گانے باجوں سے اور آلاتِ موسیقی سے پاک ہو۔ (مدارِجُ النُّبُوّت، قسم دوم، باب اول، ذکر نسب الخ، ۲/۱۹)

❀ **جشنِ ولادت کیا ہے؟:** جشنِ ولادت وہ مبارک اجتماع ہے کہ جس میں معتبر کتب سے نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے فَضَائل و مُعْجِزات، سِیَر (خَصلتیں)، حالات، حیات، رضاعت اور بِعْثَت کے واقعات بیان کیے جائیں۔ (سبل الھدی والرشاد، الباب الثالث عشر فی اقوال العلماء۔۔۔ الخ، ۱/۳۶۳ ماخوذا) صَدْرُ الشَّرِیعہ مُفْتی محمد اَمجد علی اَعْظمی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: ان چیزوں (یعنی نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے فَضَائل و مُعْجِزات وغیرہ) کا ذِکر اَحادیث میں بھی ہے اور قُرآنِ مجید میں بھی۔ اگر مُسلمان اپنی مَحفِل میں بیان کریں بلکہ خاص ان باتوں کے بیان کرنے کے لیے مَحفِل مُنْعَقِد کریں تو اس کے ناجائز ہونے کی کوئی وجہ نہیں۔ اس مَجْلِس کے لیے لوگوں کو بُلانا اور شریک کرنا خَیر کی طرف بُلانا ہے، جس طرح وَعْظ اور جلسوں کے اِعْلان کیے جاتے ہیں، اِشْتِہارات چھپوا کر تقسیم کیے جاتے ہیں، اَخبارات میں اس کے مُتعلّق مَضَامین شائع کیے جاتے ہیں اور ان کی وجہ سے وہ وَعْظ اور جلسے ناجائز نہیں ہو جاتے، اسی طرح ذِکرِ پاک کے لیے بُلاوا دینے سے اس مَجْلِس کو ناجائز و بدعت نہیں کہا جا سکتا۔ (بہار شریعت، ۳/۶۴۴)

❀ **جشنِ ولادت منانے کا حکم:** "اہلسنّت کے مذہب میں مجلسِ میلادِ پاک اَفْضَل ترین مَنْدُوبات (مُستحبات) اور اعلیٰ ترین مُسْتَحْسَنات (نیک کاموں میں) سے ہے۔" (الحق المبین، ص۱۰۰) **جشنِ ولادت منانے کے فضائل و برکات:** جشنِ ولادت مَنانے والوں کو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی طرف سے بے شُمار دِینی و دُنیاوی رحمتیں ملتی ہیں جیسا کہ حضرت سیِّدنا امام عبدُ الرَّحمٰن ابنِ جوزی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: جشنِ ولادت پر فرحت و مسرت کرنے والے کے لیے یہ خوشی جہنم سے رکاوٹ بنے گی، جو جشنِ ولادت کی خوشی میں ایک درہم خرچ کرے تو نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اس کی شفاعت فرمائیں گے، اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے ایک درہم کے بدلے دس درہم عطا فرمائے گا۔ اے امتِ محبوب! تمہارے لیے خوشخبری ہو تم دنیا و آخرت میں خیرِ کثیر کے حقدار قرار پائے۔ حضرت سیدنا احمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا جشنِ ولادت منانے والے کو برکت، عزت، بھلائی اور فخر ملے گا،

www.dawateislami.net

موتیوں کا عمامہ اور سبز حلہ پہن کر وہ داخلِ جنت ہوگا، بے شمار محلات اسے عطا کیے جائیں گے اور ہر محل میں حور ہوگی۔ نبیِّ خیرُ الانام صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر خوب درود پڑھیے، جشنِ ولادت مناکر اسے خوب عام کیا جائے۔(مجموع لطیف النبی فی صیغ المولد النبوی القدسی، مولد العروس، ص ۲۸۱)

☜ حافظُ الحدیث امام ابو الخیر محمد بن عبد الرحمٰن سَخاوی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: جشنِ ولادت منانے والوں پر اس عمل کی برکات سے فضلِ عظیم ظاہر ہوتا ہے۔(سبل الھدی و الرشاد، الباب الثالث عشر فی اقوال العلماء۔۔۔الخ، ۱/۳۶۳) حضرت سیِّدُنا امام احمد بن محمد قسطلانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: ”وِلادَتِ باسعادت کے ایّام میں محفلِ میلاد کرنے کے خَواص (فوائد) سے یہ اَمر مُجرَّب (یعنی تجربہ شُدہ) ہے کہ اس سال اَمن واَمان رہتا ہے۔ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اُس شخص پر رحمت نازِل فرمائے جس نے ماہِ وِلادت کی راتوں کو عید بنالیا۔“(مواھبُ اللَّدُنّیۃ، المقصد الاول، ذکر رضاعہ، ۱/۱۴۸) ☜ جشنِ میلاد منانے والے کے لیے بزرگوں کے کلام میں جنّت کی بشارت بھی ہے چنانچہ شیخ مُحَقِّق حضرت شاہ عبدُالحق مُحدِّث دِہلوی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی وِلادت کی رات خُوشی مَنانے والوں کی جَزاء یہ ہے کہ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ انہیں اپنے فَضل و کرم سے جَنّاتُ النَّعِیم میں داخِل فرمائے گا۔ مُسلمان ہمیشہ سے محفلِ میلاد مُنعقِد کرتے آئے ہیں اور وِلادَت کی خوشی میں دعوتیں دیتے، کھانے پکواتے اور خُوب صَدَقہ و خیرات دیتے آئے ہیں۔ خُوب خُوشی کا اِظہار کرتے اور دل کھول کر خَرچ کرتے ہیں نیز آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی وِلادتِ باسعادت کے ذِکر کا اِہتمام کرتے ہیں اور اپنے مکانوں کو سَجاتے ہیں اور اِن تمام اَفعالِ حَسنہ (اچھے کاموں) کی بَرَکت سے ان لوگوں پر اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی رَحمتوں کا نُزُول ہوتا ہے۔ (ماثبت من السُّنّۃ ص ۷۴ ملخصاً)

علماء ومحدثین کے فرامین: ❀ حضرت سیِّدُنا امام عبدُالرَّحمٰن ابنِ جوزی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: اس فعل (یعنی جشنِ ولادت منانے) میں شیطان کی تذلیل اور اہلِ ایمان کی تقویت کے سوا کچھ نہیں۔(سبل الھدی و الرشاد، الباب الثالث عشر فی اقوال العلماء۔۔۔الخ، ۱/۳۶۳) ❀ امام جلال الدین عبد الرحمٰن سیوطی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: جشنِ ولادت منانے والا ثواب پاتا ہے کہ اس میں نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی تعظیم اور ولادتِ باسعادت پر خوشی و شادمانی کا اِظہار ہے۔(الحاوی للفتاوی، حسن المقصدفی عمل المولد، ۱/۲۲۲) ❀ شارحِ بخاری حضرت سیدنا احمد بن حجر عسقلانی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: ہمارے حق میں مُستحب ہے کہ جشنِ ولادت پر اظہارِ شکر کے لیے اجتماع کریں، کھانا کھلائیں اور اسی طرح کی دیگر نیکیاں اور اظہارِ مسرت وسرور بجالائیں۔(الحاوی للفتاوی، حسن المقصدفی عمل المولد، ۱/۲۳۰) ❀ حضرت سیِّدُنا ابو موسیٰ زرہونی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کو خواب میں نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلَّم کی زیارت ہوئی تو آپ رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے میلاد کی خوشی میں اہتمام کرنے کے متعلق عرض کیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وسلَّم نے فرمایا: مَن فَرِحَ بِنَا فَرِحنَا بِہٖ یعنی جو ہم سے خوش ہوتا ہے ہم اس سے خوش ہوتے ہیں۔(سبل الھدی والرشاد، الباب الثالث عشر فی اقوال العلماء۔۔۔الخ، ۱/۳۶۳) ❀ امیرِ اہلسنّت بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے صبحِ بہاراں سے خلاصۃً منتخب مدنی پھول ملاحظہ کیجیے: ﴿1﴾ ☜ ہمارے پیارے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پیر شریف کو روزہ رکھ کر اپنا یومِ ولادت مناتے رہے۔ آپ بھی یادِ مصطفٰے میں ۱۲ ربیعُ الاول شریف کو روزہ رکھ لیجیے۔﴿2﴾ ☜ گیارہ کی شام کو ورنہ 12ویں شب کو غسل کیجئے۔ ہوسکے تو اس عیدوں کی عید کی تعظیم کی نیّت سے ضرورت کی تمام چیزیں نئی خرید لیجیے۔﴿3﴾ ☜ جشنِ ولادت کی خوشی میں کوئی بھی ایسا کام مت کیجیے جس سے حقوقُ العباد پامال ہوں۔﴿4﴾ ☜ تمام اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں جشنِ ولادت کی خوشی میں سنتوں کے مطابق زندگی گزارنے کی نیت کر لیجیے۔﴿5﴾ ☜ جشنِ ولادت کی خوشی میں مسجدوں گھروں اور دکان پر سبز سبز پر لہرائیے، خوب چراغاں کیجیے لیکن بجلی فراہم کرنے والے ادارے سے رابطہ کرکے جائز ذرائع سے چراغاں کرنے کی ترکیب بنائیے۔﴿6﴾ ☜ جلوس میں حتی الامکان باوضو رہیے اور نمازِ باجماعت کی پابندی کا خیال رکھیے۔(مزید معلومات کے لیے امیر اہلسنت حضرت علامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے صبحِ بہاراں کا مطالعہ کیجیے۔)

www.dawateislami.net